



اس کا قتل نہ کرو اگر تم اس کا قتل کر دو گے، تو وہ اس جگہ پر آ جائے گا، جس پر اس کو قتل کرنے سے پہلے تم تھے اور تم اس جگہ پر چلے جاؤ گے، جس پر وہ اس کلمہ کو کہنے سے پہلے تھا"۔

مقداد بن عمرو کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے بتائیے کہ اگر میرا کسی کافر سے سامنا ہو جائے اور ہم ایک دوسرے سے لڑائی شروع کر دیں اور وہ میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اس کاٹ دے اور پھر مجھ سے بچنے کے لیے ایک درخت کی آڑ لے لے اور کہے کہ میں نے اللہ کے لیے اسلام قبول کیا، تو کیا میں ایسا کہنے کے بعد بھی اس کا قتل کر دوں؟ آپ نے فرمایا: "اس کا قتل نہ کرو" میں نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے تو میرا ایک ہاتھ کاٹ دیا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد ایسا کیا؟ (کیا پھر بھی اس کا قتل نہیں کرنا چاہیے؟) آپ نے فرمایا: "اس کا قتل نہ کرو اگر تم اس کا قتل کر دو گے، تو وہ اس جگہ پر آ جائے گا، جس پر اس کو قتل کرنے سے پہلے تم تھے اور تم اس جگہ پر چلے جاؤ گے، جس پر وہ اس کلمہ کو کہنے سے پہلے تھا"۔

[صحیح] [متفق علیہ]

مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جب میدان جنگ میں ان کا سامنا کسی کافر سے ہو جائے، دونوں اپنی اپنی تلوار لے کر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں، کافر ان کے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اس کاٹ دے، پھر بھاگ کر ایک درخت کی آڑ لے لے اور کہنے لگے کہ اللہ کے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں ہے، تو کیا میرے لیے اس کا قتل حلال ہوگا، جب کہ اس نے میرا ہاتھ کاٹ ڈالا؟ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا قتل مت کرو جو اب سن کر انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ دیا، اس کے باوجود میں اس کا قتل نہ کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کا قتل مت کرو کیوں کہ اب اس کا خون کرنا حرام ہے اور چکا ہے اگر مسلمان ہو جائے، تو وہ مسلمان ہو جائے کی وجہ سے معصوم الدم ٹھہرا اور تم اس کا قتل کرنے کی وجہ سے بطور قصاص مباح الدم ہو گئے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4815>